

203106- کیا شراکت دار شخص سرمایہ کاری اور کام کی بنیاد پر نفع اور ماہانہ تنخواہ دونوں بیک وقت لے سکتا ہے؟

سوال

ہم تین سوفٹ ویئر پروگرامر ہیں اور ایک سرمایہ کار کیساتھ کمپیوٹرائزڈ نظام کے فروغ کیلئے کاروباری شراکت کرنا چاہتے ہیں، جس کیلئے ایک دفتر کا قیام عمل میں لایا جائے گا، جس میں سرمایہ کار کا راس المال ہوگا، اور ہم تجربہ اور کام پیش کریں گے، اس بارے میں ہمارے کچھ سوالات درج ذیل ہیں:

سوال نمبر 1: دفتر کس کے نام سے رجسٹرڈ ہوگا؟ اور کیا معاہدے کے بعد ہم بھی راس المال کے حق دار ہونگے؟

سوال نمبر 2: کیا ہمارے لئے تنخواہ لینا جائز ہے؟ اور نفع میں سے بھی کچھ فیصد لے سکتے ہیں؟ اور اگر ہم اس شراکت داری میں صرف اپنا تجربہ پیش کریں کام پیش نہ کریں، تو کیا ایسا کرنا درست ہوگا؟

سوال نمبر 3: کیا ہمیں یہ حق حاصل ہے کہ سرمایہ کار پر شرط لگا دیں کہ ہمارے تیار کردہ سوفٹ ویئر کی مکمل ملکیت ہماری ہوگی؟ اس لئے کہ ہمارے اس کاروباری منصوبے میں سافٹ ویئر کرائے پر دیا جائے گا، اور ساتھ میں تکنیکی مدد فراہم کی جائے گی، سافٹ ویئر کو فروخت نہیں کیا جائے گا۔

پسندیدہ جواب

اول:

مذکورہ کاروباری معاہدہ "مضارہ" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، اسی طرح اسے "قراض" بھی کہا جاتا ہے، اسکی صورت یوں ہوتی ہے کہ کام آپ کریں گے جبکہ راس المال سرمایہ کار کا ہوگا۔

آپ اس کاروبار میں سب ہی شریک ہیں تو ایسی صورت میں دفتر آپ سب لوگوں کے نام سے رجسٹرڈ ہوگا، کیونکہ آپ صرف کاریگر نہیں ہیں، اور اگر آپ سب کے نام سے دفتر رجسٹر ہو جائے تو اس میں ہر شخص کی کیفیت شراکت بیان کرنا انتہائی ضروری ہے، تاکہ مضارہ میں شریک کوئی بھی شخص یہ نہ کہے کہ کاروباری شراکت قائم کرنے کیلئے صرف ہونے والے راس المال میں میرا حصہ بھی ہے۔

اور اگر آپ کسی ایک شریک کے نام سے رجسٹر کروا دیتے ہو تو پھر بھی اس شراکت کی حقیقت ثابت کرنے کیلئے قانونی کارروائی ضروری ہے، تاکہ اختلافات کے وقت معاملات واضح رہیں، اور سب کے حقوق محفوظ ہوں۔

مذکورہ بالا سب معاملہ تجارتی ملکیت کی رجسٹریشن [بزنس اوزر شپ رجسٹریشن] یا آپ کے ٹریڈ مارک کی رجسٹریشن کے بارے میں ہے۔

اور اگر رجسٹریشن سے آپ کا مقصود جگہ، زمین، اور دفتر میں موجود سامان کی رجسٹریشن ہے تو ان کی رجسٹریشن صرف سرمایہ کار کے نام ہو سکتی ہے، بلکہ اصل یہی ہے کہ سرمایہ کار کے نام سے رجسٹر ہو، کیونکہ راس المال صرف اسی کا ہے۔

دوم:

مضاربہ میں راس المال سرمایہ کار کا ہوتا ہے، منافع تقسیم کرنے سے پہلے سرمایہ کار اپنا راس المال مکمل الگ کر لیگا، اور اگر خسارہ ہو تو پہلے منافع میں سے کٹوتی ہوگی، بعد میں راس المال سے کٹوتی ہوگی۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"(مضاربہ میں شریک افراد اس وقت تک نفع تقسیم نہیں کر سکتے جب تک راس المال مکمل نہ لے لے)، یعنی: کسی کو نفع لینے کا حق اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک سرمایہ کار کو راس المال نہ دے دیا جائے۔۔۔؛ کیونکہ نفع کیتے ہی اسے ہیں جو راس المال سے زائد ہو، اور اگر زائد ہو ہی نہ تو منافع نہیں ہوا، اس بارے میں ہمیں کسی اختلاف کا علم نہیں ہے"

"المغنی" (41/5)

سوم :

آپ تنخواہ کیساتھ ساتھ شراکت کو دلیل بناتے ہوئے نفع میں بھی شریک ہوں، یہ جائز نہیں ہے۔

اس بارے میں ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

"(کسی مشترکہ کاروبار میں ایک شراکت دار کو اضافی دراجم نہیں دیئے جاسکتے) اسکا اجمالی مفہوم یہ ہے کہ: اگر کسی شراکت دار کا حصہ معین درہموں میں رکھا جائے، یا اسکے حصہ کیساتھ اضافی دراجم دیئے جائیں، مثال کے طور پر ایک شراکت دار شرط لگا دیتا ہے کہ مجھے میرا حصہ اور دس درہم اضافی دیئے جائیں، تو کاروباری شراکت باقی نہیں رہے گی بلکہ ختم ہو جائے گی۔

ابن المنذر کہتے ہیں :

"ہماری یادداشت کے مطابق تمام اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ کاروباری شراکت اس وقت ختم ہو جائے گی جب شراکت داروں میں سے کوئی ایک یا سب کے سب اپنے لئے معین رقم مختص کر لیں" انتہی

"المغنی" (28/5)

مزید استفادہ کیلئے سوال نمبر (122622) کا جواب بھی ملاحظہ کریں۔

چہارم :

آپ خود کام نہ کریں، اور صرف تجربہ کاری کی بنیاد پر بطور مشیر شراکت دار بنیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ آپ سب کا اس بات پر ابتدا ہی میں معاہدہ ہو جائے اور بعد میں کوئی اختلاف پیدا نہ ہو؛ کیونکہ صرف اپنا مشورہ دینا بھی عملی شراکت کا حصہ ہے، اسی طرح یہ بھی واضح کر دیا جائے کہ تجربہ کی کیا نوعیت ہوگی، اور مشترکہ کاروبار میں کس طرح اس تجربے کا فائدہ ہوگا، اور پھر اس حاصل ہونے والے منافع کو کس نسبت سے تقسیم کیا جائے گا۔

پنجم :

آپکی یہ شرط کہ آپکے بنائے گئے سافٹ ویئر کی مکمل ملکیت آپکے نام ہو، یہ شرط درست نہیں ہے؛ کیونکہ یہ بھی آپ اپنے لئے نفع کا کچھ حصہ منحصر کر رہے ہیں، جبکہ مشترکہ کاروبار میں یہ ضروری ہے کہ نفع تمام شراکت داروں کے مابین پورے انصاف کے ساتھ تقسیم ہو۔

چنانچہ اس بارے میں امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

"اگر کسی شراکت دار نے کہا: تمہیں منافع میں سے اتنا ملے گا، یا میں منافع میں سے اتنا رکھوں گا، اور باقی منافع کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر لینگے، تو کاروباری شراکت یعنی مضار بہ ختم ہو جائے گا، بعینہ اگر شراکت دار نے کہا: ایک درہم کم آدھا منافع تمہارا، یا کوئی سامان خریدنے کے بعد کہہ دے کہ اس سامان کا سارا نفع میں لوں گا؛ کیونکہ اسے علم ہے کہ منافع اسی سامان میں ہوگا، یا یہ کہہ دے کہ میرا خرید کردہ سوٹ میں پہنوں گا، یا میری خرید کردہ سواری پر میں ہی سوار ہوں گا، یا اسکے علاوہ دیگر سامان تجارت کے منافع کو اپنے لئے منحصر کرے [تب بھی مضار بہ ختم ہو جائے گا۔]" انتہی

"روضة الطالبین" (123/5)

واللہ اعلم.